20156-شدید سردی کی بنا پر غسل جنابت نہ کیا

سوال

دوپہر کا کھانا کھا کر میں سویا تو نیند میں احتلام ہوگیا، جب عصر کے وقت بیدار ہوا تو شدید سردی ہونے کی بنا پر میں غسل نہ کر سکا، بلکہ میں نے سلوار سے منی کے آثار ختم کر کے تیمم کیا اور عصر کی نماز ادا کرلی کیا میرا یہ فعل صحیح ہے ؟ اور کیا احتلام کے بعد غسل واجب ہوجاتا ہے، یا کہ منی کا اثر زائل کر کے وضوء کرنا ہی کافی ہے ؟ حقیقت میں شدید سردی کی بنا پر میں نے کئی روز بعد غسل کیا ان ایام میں انہی لباس میں نماز ادا کرتا رہا ہوں کیا یہ صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

اللہ تعالی کی اپنے بندوں پر رحمت ہے کہ عاجز ہونے کی صورت میں شرعی تکلیف ساقط ہوجاتی ہے، کیونکہ ارشاد باری تعالی ہے :

.{اللہ تعالی کسی بھی جان کو اس کی استطاعت سے زیادہ مکلف نہیں کرتا}.

اور اس میں غسل جنابت کرنے کی عدم قدرت بھی شامل ہے، چنانچہ جو شخص بھی کسی بیماری یا شدید سردی جس کی بنا پر اسے بیمار یا ہلاک ہونے کا خدشہ ہو تو وہ تیمم کر کے نماز ادا کرلے، اور اسے وہ نماز لوٹانی نہیں پڑے گی؛ اس کی دلیل درج ذیل حدیث ہے.

عمرو بن عاص رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ :

"غزوہ ذات سلاسل میں شدید سرد رات میں مجھے احتلام ہوگیا اس لیے مجھے یہ خدشہ پیدا ہوا کہ اگر میں نے غسل کیا تو ہلاک ہوجاؤں گا، میں نے تیمم کر کے اپنے ساتھیوں کو فجر کی نماز پڑھا دی، چنانچہ انہوں نے اس واقعہ کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ذکر کیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

"اے عمرو کیا آپ نے جنابت کی حالت میں ہی اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائی تھی ؟

چنانچہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل میں مانع چیز کا بتایا اور کہنے لگا کہ میں نے اللہ تعالی کا فرمان سنا ہے :

.{اور تم اپنی جانوں کو ہلاک نہ کرو، یقینا اللہ تعالی تم پر رحم کرنے والا ہے}.النساء (29).

چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرانے لگے اور کچھ بھی نہ فرمایا"

سنن ابو داود حدیث نمبر (334) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابو داود حدیث نمبر (323) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

چنانچہ اگر آپ کسی ایسی جگہ تھے اور وہاں پانی گرم کرنے کے لیے کوئی چیز مہیا نہ تھی، اور آپ نے ٹھنڈے پانی سے غسل کرنے میں بیمار ہونے کا خدشہ محسوس کیا تو آپ کا فعل صحیح ہے، اور آپ کو نمازیں بھی نہیں لوٹانا پڑینگی.

واللہ اعلم.